مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا حسن عباسیؒ کی رحلت :......حضرت مولانا حسن عباسیؒ طویل عرصہ علیل رہنے کے بعد ۲۶ محرم ۱۴۳۴ھ ۱۱ دسمبر ۲۰۱۲ء منگل کی صبح کو اس دارفانی سے رخصت ہوگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مولانا محمد حسن عباسیؒ ۱۹۲۵ء میں متحدہ ہندوستان میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم غازی خان کلھوڑ و نوشہرہ فیروز کے مدارس میں حاصل کی، تکمیل مولانا محمد کاملؒ ونگ کے پاس کی، سلوک کی تربیت کے لئے حضرت لاہوریؒ و حضرت ھالیجویؒ سے یکے بعد دیگرے بیعت ہوئے اور دونوں حضرات سے خلافت حاصل کی۔ ابتداء ہی سے جمعیت علمائے اسلام سے وابستہ تھے اور تاحیات صوبہ سندھ کے سرپرستِ اعلیٰ رہے۔

حضرت مولانا عبدالستار تونسویؒ کی وفات :......۲۲ دسمبر ۲۰۱۲ء کی شب حضرت مولانا عبدالستار تونسویؒ انتقال کر گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ ۱۹۲۶ء میں تونسہ شریف میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم تونسہ شریف اور دیگر علاقوں میں حاصل کی، اعلیٰ تعلیم کے لیے دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے جہاں حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، مولانا اعزاز علیؒ، مولانا ادریس کاندھلویؒ وغیرہ حضرات سے ۱۹۴۷ء میں دورہ حدیث پڑھا۔ فراغت کے بعد حضرت مولانا عبدالشکور لکھنویؒ کی خدمت میں رہ کر علم مناظرہ وتحقیق میں کامل دسترس حاصل کی۔ آپ نے ملتان میں ''دارالمبلغین'' کے نام سے ایک تحقیقی مرکز قائم کیا، جس سے بلامبالغہ ہزاروں علماء نے استفادہ کیا۔ آپ تنظیم اہل سنت والجماعت پاکستان کے سرپرست اعلیٰ بھی تھے۔

حضرت مولانا رفیق الخلیل صاحبؒ کی شہادت:......مؤرخہ ۱۶ ؍صفر المظفر ۱۴۳۴ھ بمطابق ۳۰ ؍دسمبر ۲۰۱۲ء بروز اتوار دوپہر تقریباً ۲ ؍بجے عالمگیر مسجد بہادر آباد کے امام وخطیب مولانا رفیق الخلیل صاحب کو اس وقت دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا گیا جب وہ ملیر کے علاقے میں اپنے قائم کردہ ادارہ، ادارۃ الفرقان سے مسجد عالمگیر بہادر آباد کی طرف آ رہے تھے۔انا للہ وانا الیہ راجعون